سوال

(342)نکاح کے لئے اس طرح روپے لینا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید اپنی لڑکی بکر کے لڑکے کے ساتھ نکاح کرنا چاہتا ہے۔ لیکن بکر یہ کہتا ہے کہ تم جب تک تین سو روپیہ نہیں دو گے۔ میں اپنے لڑکے کو تمہاری لڑکی کے ساتھ نکاح نہیں کر سکتا ہوں۔ دریافت طلب یہ ہے کہ کیا بکر ایسا روپیہ زید سے لے سکتا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لڑکے والے کا لڑکی والے سے نقدی کا تقاضا کرنا بحکم قرآن مجید ناجائز ہے۔ کیونکہ کل اخراجات مرد کے زمہ ہیں۔ جیسا کہ ارشاد ہے۔ وَبِمَا أَنفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ ۳٤ سورة النساء

شرفیہ

میری تحقیق میں عدم جواز کی نص نہیں۔ ہاں جواز کی بھی نہیں۔ البتہ جوان مردی کے خلاف ہے۔ اور اولیائے عورت جب مفلس ہوں۔ تو ان کی امداد و سلوک میں امید جواز کی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص329